میوزک — این دتا

سپٹی فلمز لمیٹڈ کا تیار کردہ

मैरीन ड्राइव

میرین ڈرائیو

بینا رائے - اجیت - کے-این-سنگھ - جانی واکر وغیرہ

اور کلاکار

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری:۔ میرین ڈرائیو کی کہانی ایک ایسے کالا بازاری، چور، لٹیرے اور شیطان کی کہانی ہے جو دُنیا کے ساتھ دغا، فریب، لوٹ اور بے ایمانی کرتے کرتے اپنی حد سے گزر جاتے ہیں۔ آگے پردہ پر دیکھیں۔

میرین ڈرائیو کے گانے

گانا نمبر۱

اجی ہم اور تم ہوں ساتھ ساتھ اور مست رات
دُنیا کو مار دو ہم
میں مستیوں کی رانی، برُھتا ہے عشق پانی
میرا حسن دیکھ لاکھوں میں ایک، جی بھر کے دیکھ بام
اجی ہم اور تم۔۔۔
رنگین بہار آئی، بلبل نے پیار لائی
ملنے کی شام، آنکھوں میں جام، ذرا دِل کو تھام، بالم
اجی ہم اور تم۔۔۔۔
دم بھر تو میرا ہو جا، زلفوں کے تلے سو جا
نہیں میرا پیار، بجلی کا تار، کیوں دُور دُور بالم
اجی ہم اور تم۔۔۔

گانا نمبر۲:۔ میں ہوں مجبور دل، تو ہے شعلہ، آگ لگائے جا
ہرجائی دیوانی میری، چڑھتی جوانی میری
تجھ کو پکارے آ جا
پیا مجھے ہوش نہیں، دن ہے کہ رات ہے
اتنا ہی یاد ہے کہ تیرا میرا ساتھ ہے

مست نگاہیں میری ۔ پیار بھری باہیں میری

تجھ کو پکارے آجا

میں ہوں بھولی بھالی... ....

اُلفت کا ساز پیا، دھیرے دھیرے چھیڑنا

دِل سے ہمارے سیّاں، ہولے ہولے کھیلنا

ہونٹ گلابی میرے، نیناں شرابی میرے

تجھ کو پکارے آجا

میں ہوں بھولی بھالی ....

دِل کو لُٹا کے دیکھ، بڑا مزا آئیگا

انکھیاں مِلا کے دیکھ، بڑا مزا آئیگا

پلکیں ہیں بھاری میری، زلفیں کنواری میری

تجھ کو پکارے آجا

میں ہوں بھولی بھالی .....

گانا ۔۔ اپنے خیالوں کو سمجھا دیجئے کیوں راتوں کو سپنے آتے ہیں

آدھی آدھی رات تک ہم تارے گنتے رہتے ہیں۔

اب ہمیں سپنوں میں آکر ایسی باتیں کہتے ہیں

جن کو سُنتے ہی دِل کے ارماں شرمیلی دُلہن کی طرح شرماتے ہیں

اپنے خیالوں کو.....

دیکھو جی انجان گھروں میں بس جانا ٹھیک نہیں

کسی کے دِل میں چوری چوری پیار جگانا ٹھیک نہیں

آنکھوں آنکھوں میں جادو کرتے ہو۔ آپ نہیں ہے ہم کو چھیڑے جاتے ہو

اپنے خیالوں کو.....

گانا نمبر ۵:- اب وہ کرم کریں کہ ستم میں نشہ میں ہوں — رفیع

مجھ کو نہ کوئی ہوش نہ غم ہے، میں نشہ میں ہوں
پینے سے بوجھ اُن کے غموں کا اُتار کے
آیا ہوں آج اپنی جوانی کو ہار کے
کہتے ہیں لڑکھڑاتے قدم میں نشہ میں ہوں
اب وہ کرم کریں...

وہ بیوفا ہیں، اب بھی یہ دل مانتا نہیں
کمبخت نا سمجھ ہے اُنہیں جانتا نہیں
میں آج توڑ دوں گا بھرم میں نشے میں ہوں
اب وہ کرم کریں....

فرصت نہیں ہے رونے رُلانے کے واسطے
آئے نہ اُن کی یاد ستانے کے واسطے
اس وقت دل کو درد ہے کم میں نشے میں ہوں
اب وہ کرم کریں....

گانا ۶:- محبت یوں بھی ہوتی ہے، طبیعت یوں بھی آتی ہے
محبت یوں بھی ہوتی ہے، محبت یوں بھی.....

جو ملتے ہیں تو آپس میں نگاہیں تک نہیں ملتیں
اگر چلتے ہیں تو قدموں کو راہیں تک نہیں ملتیں
محبت پہلی پہلی ہو تو حالت یوں بھی ہوتی ہے
محبت یوں بھی ہوتی ہے....

کوئی ایسے بھی مجنوں ہیں جو آہیں بھر کے رہتے ہیں
کوئی جلے نہ جلے آپ یونہی مرتے رہتے ہیں

سمجھتے ہیں کہ لیلاؤں میں شہرت یوں بھی ہوتی ہے
طبیعت یوں بھی آتی ہے محبت یوں بھی ہوتی ہے
محبت یوں بھی ہوتی ہے . . .

گھڑی بھر میں سنورتے ہیں گھڑی بھر میں بگڑتے ہیں
مزے ان کو کوئی اس لیے لڑتے جھگڑتے ہیں
فسانے یوں بھی بنتے ہیں حقیقت یوں بھی ہوتی ہے
طبیعت یوں بھی آتی ہے، محبت یوں بھی ہوتی ہے
محبت یوں بھی . . .

جہاں دیکھی بھولی صورت مچل جاتے ہیں دیوانے
اٹھا کر منہ چلے آتے ہیں سر پہ جوتیاں کھانے
شرارت ہی شرارت ہے حماقت یوں بھی ہوتی ہے
طبیعت یوں بھی آتی ہے؛ محبت یوں بھی ہوتی ہے
محبت یوں بھی . . .

گانا نمبر ۵:— دل بھی ٹوٹ جائے تو لذت دل سے جانے کی نہیں
زندگی تیری امانت ہے، زمانے کی نہیں
راتیں جگا کے سپنے سجا کے، کلیاں چنی ہیں تیرے ہار کیلئے
بیٹھے سجا کے ہم نے تو دنیا لٹا دی تیرے پیار کیلئے
جب سے ملا ہے تیرا سہارا، چمکا ہے میرے دل کا ستارا
تو جو بھی دے دے غم کو گوارا، خوشیاں بھی پیاری غم بھی ہے پیارا
راتیں جگا کے، سپنے سجا کے . . .
ارماں میرے سادے سے اور بھولے بھالے میرا جہاں ہے تیرے حوالے
تو حسیں یہ جادو نظروں کا نرالے، سنبھلیگا کیسے وہ دل سنبھالے

ساری اُمنگیں ساری ترنگیں مچلی ہوئی ہیں سرکار کیلئے
راتیں جگاکے ۔۔۔۔
جب سے ملی ہیں تجھ سے نگاہیں ، مہکی ہوئی ہیں سپنوں کی راتیں
نے نے دعائیں دیدے پناہیں ، بس میں نہیں ہیں جناب بابیں
دل بھی ہے تیرا جاں بھی ہے تیری دونوں بنے ہیں دلدار کیلئے
راتیں جگاکے ۔۔۔۔

گانا نمبر ۸ :- رات سنسان ہے زندگی ویران ہے
کس کو آواز دوں سو بابھگوان ہے
ہائے یہ تنہائیاں یہ غم کی پرچھائیاں
ہر خیالوں پہ ہر سوالوں پہ دل پشیمان ہے
رات سنسان ہے ۔۔۔۔
دل میں تھے لاکھوں گلے پھر بھی نہ لب ہلے
تم نے جو کیا ٹھیک ہی کیا ۔ تیرا یہ احسان ہے
رات سنسان ہے ۔۔۔۔
زندہ تھے جبکہ گئے اس نے بھی حد میں دیے
غم کی داستاں کیا کریں بیاں ہونٹوں پہ جاں نہیں
رات سنسان ہے ۔۔۔۔

گانا نمبر ۹ :- کرم کی بھیک مانگی ہم نے تم سے ستم پایا
خوشی دینے کو آئے تیرے در پہ او زخم پایا
خدا اے آسماں والے تیرے بندے کدھر جائیں
دنیا میں بے درد دنیا ہے جہاں جائیں جدھر جائیں
جفاؤں پر جفا بیداد پر بیداد ہوتی ہے

ہماری عمر ہی کیا موت بھی برباد ہوتی ہے
ہمیں اتنا تو بتلا دے جبیں ہم جا کے مر جائیں
بتا اے آسماں والے ...
جگر چھلنی ہے اور دل غم کے تیروں کا نشانہ ہے
ہماری زندگی اک درد میں ڈوبا فسانہ ہے
نہ جینے کا ٹھکانہ ہے - نہ مرنے کا ٹھکانہ ہے
جو تیرے در سے ٹھکرائے گئے وہ کس کے در جائیں
بتا اے آسماں والے ...
ارے او مسکرا کر میری حالت دیکھنے والو
کوئی تو رحم فرماؤ مصیبت دیکھنے والو
کہیں ایسا نہ ہو ہم ٹھوکریں کھا کھا کے مر جائیں
بتا اے آسماں والے ...

(ختم شد)